ہ ۲۹۷

یاھادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمداً لك اللّٰھم صلّ وسلّم وزد و
بارك علی سیّدنا محمّد وآله كما
وباركت علی ابراهیم وآل ابراهیم
انك حمید مجید بعد اسكی جاننا چاہئی كه ہر
آدمی كو فرض اور واجب ہی كه عقاید دین وایمان كے
جانی اور اپنی آل اولاد كو سكھلا دی بہت دیكھا
جاتا ہی كه لوگ فرضیات اور واجبات ضروری سے

کی خبر ہین کتابین جو عربی اور فارسی مین ہین تو جو لوگ
ان زبانو نسی ناواقف ہین ایمان کو نہین جانتی تو اونکی
اصول کو کیا جانین بہت لوگ جاہل اسی سبب سی دیکھنی
مین آتی ہین کہ اصول دین و مذہب سی ناواقف اور گمراہ
ہی رہتی ہین اسلئی اس گنہگار نے باسید حصول ثواب
واسطی فایدہ تمام اور ہدایت خاص و عام کے چاہا کہ ایک
رسالہ مختصر نہایت صاف آسان عام فہم زبان اردو مین
سہل لفظونسی لکہی کہ ہر شخص جاہل اور ان پڑہ کو نا سہی
اگر کسی تہوڑی پڑہی لکہی سی پڑہوا دی تو بہی فایدہ پہونچی
واللہ الموفق الہادی المعین چونکہ بعد تحقیق کی جانا
گیا ہی کہ اصول دین بموجب تحقیق عالمونکی جو قرآن اور
حدیثونسی بڑی بڑی کتابونمین بہت تفصیل سی ثابت
ہین پانچ ہین اسلئی یہہ رسالہ ایک مقدمہ اور پانچ

رہن بیچ بنہ اِستون اور ایک خاتمہ پر مرتب کیا گیا مقدمہ
ایمانکی بیان مین اے بہائیو مسلمانو جانبی والو ایمان
کے سنو کان دہر کے اور دلسی قبول کرو کہ ہمارے
پیغمبر صاحب نے اور اونکی اہلبیت اور اصحاب نیک راہ نیک
سیرت نے جو فرمایا ہی اور عالمون نیک راہ نے
جو بعد تحقیق تمام ترجونکی لکہا ہی وہ یہہ ہی کہ ایمان
ہی جاننا اور مان لینا دلسی اور اقرار کرنا زبانسی
اور کام مین لانا اون باتونکا جو پیغمبر صاحب نے حکم
پونہچائی ہین اور راہ تبائی اور کہنا پیغمبر صاحب کا تہوت
یعنی کیا بیماری کیا صحت کا ہمیشہ کا ماننا واجب اور
انکی حکم ہو لکہنا کفر ہی اور اصول یعنی جڑ بنیاد دین کی پانچ
ہین توحید عدل نبوت امامت معاد

توحید کا بیان

اور یہ تمام باتیں سمجھنی ضروری ہیں پہلی
ہدایت توحید کی بیان میں پہلا اصل دین کی یہی ہے
کہ یہ بات سمجھے کہ خدا [illegible] خدا ایک ہی ہے اوسکا
کوئی شریک ہی نہ اور [illegible] کوئی ہے اور وہ کسی
ایک چیز یا بہت سی چیزونسی بنایا ہوا نہیں وہ بنانے
والا ہی سب چیزونکا زمین آسمان دوزخ بہشت چاند سورج
فرشتہ انسان حیوان تمام جہان مخلوقات سب اوسکا
بنایا ہوا ہے اوسکو کسینی نہین بنایا اور وہ خدا اور خدایا
ہوا کسیکا نہین نہ اوسکا کوئی بیٹا نہ وہ کسیکا بیٹا
بہائی نہ اوسکی قوم نہ گوت وہ ان سب باتونسی پاک
ہے اور سب عیبونسی اور نقصانسی غرض ہر قسم کی بری
باتونسی پاک صاف ہے وہی معبود ہے اکیلا یعنی اوسیکو
پوجنا چاہئی اور قدیم ہی یعنی ہمیشہ سی ہی اور ہمیشہ رہیگا اور

قادر ہی یعنی ہر چیز پر قدرت رکہتا ہی ایک عالم پیدا
کیا ہی چاہی دوسرا پیدا کری اور عالم ہی یعنی جاننی والا
ہر چیز کا جو ظاہر ہی یا دل مین ہی ہو چکی یا ہونیوالے
ہی اور زندہ ہی اور ہمیشہ زندہ رہیگا کبہی اوسکو
موت نہین اور جو ارادہ چاہی کرسکتا ہی اور جو کام
کرتا ہی قابو اور اختیار سی کرتا ہی یعنی جبتک اوسکی
بغیر قابو اور اختیار کے کوئی کام اوسکا نہین جیسے کہ
آگ جلانی کی وقت بی قابو ہو جاتی ہی اور دریافت
کرنیوالا ہی ہر چیز ظاہر و باطن کا یعنی سب چیز کو سمجہتا بوجہتا
ہی اور قدرت رکہتا ہی کلام کی جسطرح چاہی اور جس چیز سی
چاہی جیسی درخت کو قدرت دی تہی کہ حضرت موسیٰؑ
سی باتین کرتا تہا اور سچا ہی یعنی جو خبر دی ہی مین قرآن
شریف مین کہ جو شخص تابعداری خدا و رسول کی کریگا کہنا

توحید کا بیان

کر... نیگا وہ بہشت مین جاویگا اور جو خلاف اسکی

کریگا وہ دوزخ مین جاویگا سو سب فرمانا اوسکا سچ ہی غرض

جو جو کچھہ قرآن مین فرمایا ہی یا اپنی پیغمبر سی کہوایا ہی سب

سچ ہی اور وہ محتاج کسیکا نہین کسی چیز اور کسی حالت

مین اور اوسکی لئی کوی ایک مقام ایک جگہہ رہنی کی

نہین وہ اپنی قدرت سی ہر جگہہ ہی اور وہ کسی چیز

مین سماتا بہی نہین اور نہ کوئی چیز اوسمین سماوے

اور وہ ہمیشہ سی ایک سا ہی یعنی ایسا نہین کہ پہلی اور طرح کا

تہا اب اور طرح کا ہوگیا آگی کو اور طرح کا ہو جاویگا بلکہ وہ

وہ ہمیشہ سی ایکسا ہی اور جیسا ہی وہ ایسا ہی رہیگا

اور وہ دیکہنی مین نہین آتا اور اوسکی سب باتین صفاتین

یعنی سب کام اور ہنر مخلوقات جیسی نہین بلکہ اوسکی بہت

چیزین اوسکی ذات جیسی مین یعنی جیسی آدمی جسو فت نکی

بیچ
۸
لکتا ہی تو ظاہر ہی کہ ہنر کہنی کا آدمی کے ذات سی زیادہ
گنا جاتا ہی سو خدا ایسا نہین او یاتی تفصیل یعنی ہر ایک
بات کا ثابت ہونا ہر ایک آیت سی قرآن شریف کی اور
حدیث یعنی پیغمبرم کے فرمانی سی جو ثابت ہی وہ بڑے
بڑی کتابون میں بہت لنبا چوڑا لکہا ہوا ہی ہر شخص کو غرض
ہی کہ پہلی ان باتو نکا اعتقاد دلسی قبولی یہہ پہلی اصل
ہی ایمان کے

دوسری ہدایت عدل کے بیانمین

دوسری اصل ایمان کی عدل ہی یعنی عالموں نے جو موافق
فرمانی اہلبیت کی اور اصحاب نیک سیرت کی قرآن اور
پیغمبر صاحبؐ کی حدیثو ںسی ثابت کرکے لکہا ہی وہ یہہ
کہ خدا تعالی عادل ہی یعنی انصاف کرنے والا ہی معاذ اللہ
تو یہہ توبہ کبہی بی انصافی نہ کی ہی کرتا ہی نہ کریگا جو شخص

جو شخص جیسا کام کریگا ویسا بدلا پاویگا یعنی خدا انصاف کے ساتھ
سی اوسکی حق مین حکم فرماوےگا اگر نیک کام کریگا تو اوسکو ثواب
اور بہشت ملیگا اور برا کام کریگا تو دوزخ پاویگا - خداتعالے
ظلم کرنیوالا نہین اور خداتعالی بری کام نہین کرواتا اور خدا
ہرگز راضی نہین کہ کوئی برا کام کری ای بہایو ایمان کے
چاہی والو سوچو دلمین کہ معاذ اللہ توبہ توبہ اگر خدا آپ
کسی سی برا کام کرواوی تو پہر دوزخ مین ڈالنا اوسکا عدل
و انصاف سی باہر ہی بلکہ ظلم ہی اور ظالمونپر قرآن شریف
اور حدیث شریف مین لعنت ہی تو بندہ جو کام کرتا ہی اپنی اختیار سے
کرتا ہی خدا نی بندونکو فعل مختار بنادیا ہی وہ انکا سبکا خالق
یعنی پیدا کرنیوالا ہی اور انکو اختیار اور طاقت دی ہی
اور فرمایا ہی کہ اچھی کام کروگے تو ثواب بہشت پاوگی اور
بری کام کروگے تو عذاب دوزخ پاوگے یعنی [illegible]

خمس وغیرہ جن جن باتونکا قرآن مین حکم فرمایا ہی کرنیکو اور پیغمبر صاحب نی فرمایا ہی جو کوئی بجا لاویگا بہشت پاویگا اور شراب جوا سود کہانا خون کرنا مومن کا حق چہین لینا حقدار کا اور جن جن باتونکو قرآن مین منع فرمایا ہی اور پیغمبر صاحب نی منع فرمایا ہی جو کوی کریگا اوسی دوزخمین ڈالیگا غرض جو کچہہ خدا تعالی کریگا عدل انصاف سی کریگا یہہ دوسرا اصل ایمان سے کے

ہدایت تیسری نبوت کے بیانمین

اے بہائیو ایمان کے چاہنے والو دلسی جانو اور مانو کہ جتنی پیغمبر خدا کیطرف سی آئی ہین معجزی دیکھلائی ہین کتابین لائی ہین حکم پونہچائی ہین سب خدا کیطرف سی سچ تہی اور سب پیغمبر برحق تہی ہماری تمہاری طرح جیسی گنہگار کسی وقت مین نہ تہی یعنی چہوٹی یا بڑی عمر مین پہلی نبوت سے

سے یا بعد نبوت کی کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا جان بوجھکر یا بھولے اونسے کیا ہو [illegible]

کبھی باری تہوڑی طرح اونسے نہین ہوا وہ سب گناہون

سے پاک تھی اور کوئی بری بات کینہ دشمنی جہوٹ کج

خلقی وغیرہ کے اونکی ذات مین نہین تھی اور جو مرض

ہم مین تم ہیت عیب دار کہلاتے ہین یعنی کوڑہ وغیرہ اور

جو پیشہ رزالے لوگون کمینون کا تھی جیسی حجام حمامی وغیرہ یہ بات

پیغمبرون مین نہین ہوتے تھے پیغمبر سب مرد تھی یا کوئی عورت یا

خدا نے تھی اور جنکو خدا نے پیغمبر کیا اونکو کتاب دی گئی وہ پیغمبر

کہلاتی ہین اور جنہین کتاب نہین آئی وہ نبی ہین وہ اگلی

پیغمبرون کی کتاب پر عمل کرتے تھی اور سب پیغمبر سب باتون مین اور

لوگونسی اپنی امت سے بہتر ہوتے ہین اور افضل اور جو کچھ

پیغمبر حکم فرماوی امت کو ماننا واجب ہی تابعداری پیغمبر

کی ایسی ہی جیسی تابعداری خدا کی جسنے پیغمبر کی ایک

فرمان کو بھی نمانا اوسنی خدا کی نافرمانی کی وہ گمراہ اور
جہنمی ہوا غرض جتنی پیغمبر گذرے ہیں اور حکم پہنچایا انہی باتیں
جنکو خدا کی ماننی آئین وہ سب سچ اور برحق ہیں اور
سب پیغمبروں کی بعد حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
بیٹی عبد اللہ بیٹی ہاشم کے افضل اور اعلی پیغمبر ہیں خدا
کے اور کتاب جسی قرآن کہتی ہیں جو اب مسلمان پڑھتی ہیں
وہ اور سچ جو ہی خدا کی بھیجی ہوئی ہے دین انکا سب اگلی پیغمبروں
کے دین کو منسوخ کرنے والا ہی اور کتاب یعنی قرآن جو انکی پر
اترا ہے اگلی پیغمبروں کی کتابوں کو منسوخ کرنیوالا ہی یعنی دین محمد مصطفی
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا سب اگلی پیغمبروں کی دینوں کو باطل
کرنیوالا ہی یعنی اگلی احکاموں کو اسنے میٹ دیا اور قیامت
تک یہی دین محمدی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم رہیگا ہم امت
اوسی نبی کی ہیں اسی افضل اور اعلی پیغمبر کے جس پر پیغمبری ختم ہی

ختم ہی اسکی بعد کوئی پیغمبر نہین جو فضیلتین بزرگیان بیان ہوتی تہا
اگلی پیغمبرون مین تہین اُنمین سب سی زیادہ مین یہہ ہی
پیغمبر ہمارا درود اور رحمت خدا کی اسپر اور اسکی آل پر
جب نام مبارک انکا زبان پر آوی یا کانسی سنا جاوی تو واجب
ہی کہ کہین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سو بعد لا الہ الا اللہ کی
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا کہنا اور ماننا بہت
اور محبت تابعداری پیغمبر کی اور آل پیغمبر کی یعنی حضرت علی
بہائی اور وصی اور داماد اور فاطمہ بیٹی پیغمبر کی اور اولاد
اونکی سکے فرض ہی جسکو یہہ نہین تو ایمان نہین جسنی
کی انکا انکار کیا دکہہ دیا اوسنی خدا اور رسول کو دکہہ دیا
سب اعمال اوسکی مٹ گئی وہ کافر ہی باقی تفصیل ہر شی
بڑی کتابون مین لکہی ہی یہہ تہی تیسری اصل ایمان کی

ہدایت چوتہی امامت کی بیان مین

بیان امامت

ہی سپاہ پوچہا ہی وال ایمان کے دلسی جانو اور مانو کہ ہماری
پیغمبر صاحبؐ پر پیغمبری ختم ہوگئی یعنی انکی بعد کوئی پیغمبر نہین
انکی بعد انکی جانشین کوئی ولی ہوںگی یا امام یا وصی یا خلیفہ کہتی ہین یعنی
سردار اور پیشوا سب امت کا سو امام ہی بعد پیغمبر صاحبؐ
کے بموجب اونکی کہنی کی خدا کی طرفسی ہی یعنی بعد پیغمبرؐ کے
امام ہی سب امت کی لوگونسی افضل اور اعلی اور بہتر
سارے باتونمین سب برائیون اور عیبونسی پاک صاف اور [illegible]
ہی امامسی ہی کوئی گناہ چہوٹا بڑا کبہی نہین ہوا تابعدار
امام کی تابعداری پیغمبر اور خدا کی ہی اور یہہ امام بعد وفات
پیغمبر صاحبؐ کی امیر المومنین حضرت علیؑ بیٹے ابیطالبؑ کے
جو پیغمبر صاحبؐ کی گوت مین بہت نزدیکی یعنی چچا کی بیٹی بہا
اور [illegible] بہی اور داماد اور [illegible] تہی مین قرآن
مین جو خدا نے حکم فرمائی ہین اور پیغمبر صاحب کی حکم لوگونکو پہنچایا

بیان امامت

بیہ بہی لکہا ہی غرض بیہ خدا کبطرفسی بموجب فرمانی پیغمبر صاحب بعد

اونکے پہلی امام ہین سب امت کی اور بعد انکی حضرت امام حسن

بیٹی انکی جو ابن رسول کہلاتی ہین اور بعد اونکی حضرت امام

حسین دوسری بیٹی حضرت علی کی کہ وہ بہی ابن رسول

کہلاتا ہین اور بعد امام حسین کی بیٹی اونکی حضرت امام زین العابدین

پہر اونکی بیٹی حضرت امام محمد باقر پہر اونکی بیٹی حضرت امام

جعفر صادق پہر بیٹی اونکی حضرت موسی کاظم پہر بیٹی اونکی

حضرت امام موسی رضا بعد اونکی بیٹی حضرت امام محمد تقی

بعد اونکی بیٹی حضرت امام علی نقی پہر بیٹی اونکی حضرت امام

حسن عسکری پہر بیٹی اونکی حضرت امام محمد مہدی کہ

صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین غرض یہہ سب بارہ امام ہوئی اور بعد

سب بموجب فرمانی پیغمبر صاحب کی ہر قسم کی گناہ اور برای

سی پاک صاف ہین ان سب میں سی جب ایک تہا سیا

بیان امامونکا

صاحب نے شہادت پائی انکے بعد اِنکی اولاد امام ہوا اور حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام زندہ ہین مگر غایب ہوگئی ہین بموجب حکم خدا ایک غار مین جب خدا تعالی مصلحت اور بہتر جانیگا تب وہ ظاہر ہوینگی تو سب نبیان سے سیسی زندگی پاوینگی مومن اپنی داد کو پہنچینگے اور کافر اور منافق اپنی ظلم کی سزا کو پہنچینگے غرض وہ عالم کو خوب عدل و انصاف سے معمور کرینگی مومن کو فرض اور لازم ہی کہ اُنکو امام وقت اعتقاد کری جیسی پیغمبر صاحب بموجب حکم خدا کی غار مین پوشیدہ تھی اور مومن لوگ اونہین کو پیغمبر جانتی تھی جب پیغمبر صاحب غار سے نکلی تو مومن اونسے آملی اور ساتھہ ہوی اور کفار سے لڑے پیغمبر صاحب نے جو فرمایا تھا کہ میری بعد بارہ خلیفہ ہونگی وہ یہے بارہ ہین اور سب اماموکی ماں باپ ایمان والی تھی جیسی پیغمبرون کی اور باقی تفصیل حدیثونکی کتابونمین ہی تمام ہوئی جو تھی اصل ایمان

بہنچ جاؤنگا

چلی جاتی ہین اور امام آنکر ایمان والی بندیکو ڈھارس دیتی ہین کہ ڈری نہین اور جو شخص ان اعتقادون پر پکا نہین وہ ڈرکر باتین بد اعتقادی کی کہتا ہی وہ فرشتہ آگ کی گرز ا مارتی ہین اور نیچی دوزخ کی دیکر چلی جاتی ہین — اور صراط برحق ہی تو صراط کیا چیز ہی یعنی ایک پل کا رستہ ہوگا کہ وہ بال سی باریک اور تلوار کی دہار سی تیز زیادہ دوزخ کی موہنہ پر قایم کیا جاویگا اوس پر سی سب آدمیونکا گذر ہوویگا جو آدمی ان اعتقادون پر ایمان کامل رکہتی ہونگی سب طرحکی تابعداری خدا رسول اور اماموںکی کی ہوگی یعنی بموجب انکی کہنی کی نماز روزہ سب باتین کین ہونگی وہ مثل ہوا کی اور دوڑنے والی گہوڑی کی اوسپر سی گذر جاوینگی اور وہ لوگ جنہونکی نی برخلاف ان تمام باتون کی جو اوپر ذکر ہوئین کیا ہوگا اوسکی اوسپر چلا نجایگا اور دوزخ مین گر پڑینگی اور جنہون نی بری کام بہت کئی ہین

مین اور اچھی کام تھوڑی سی چیونٹی اور کیڑونکی اوسکی پیٹھ پر مانند ... جان
اور حساب یعنی نامہ اعمال برحق ہی تم جانو کہ یہہ کیا چیز ہی اسکا
حال یہہ ہی کہ دو فرشتہ خدا کیطرفسی ہر ایک آدمی پر مقرر
ہوتی ہین کہ اسکی سب کام اچھی بری لکھتی ہین یعنی صبح سی شام
تک ایک فرشتہ اچھی کام لکھتا ہی ایک فرشتہ بری کام لکھتا ہے
پہر شامکو دو فرشتہ اور اوسکی بدلی مین آتے ہین وہ تمام رات
کی اسیطرح لکھتی ہین اور پہر دوسرے دن اسیطرح سی غرض
اسیطرح تمام عمر زندگی بہر اس شخص کے سر اسکا لکھی ہوئے کو نامہ
اعمال کہتی ہین اور قیامت کو ایمان والونکے داہنی ہاتھہ مین
یہہ نامہ اعمال دیا جائیگا کہ وہ اپنی اچھی اعمال دیکہہ کر خوش
ہونگی اور بی ایمانون کی بائین ہاتہہ مین پیٹھ کیطرف سے دیا
جاویگا وہ خفا اور شرمندہ ہونگی اور حساب برحق ہی
حساب کی یہہ معنی ہین کہ قیامت کو سبکی بہلائی اور برائی دیکہی

ہونگی یعنی کسنی بہلائی بہت کی ہی اور کسنی برائی بہت
سی ہی جیسی کسیکا مال ناحق کہا لیا ہوگا یا کسیکا حق لیا
کہو ایا ہوگا یا ظلم اور دغا بازی کسو اسی کیا ہوگی سواوسوقت
اوس ظالم لوگونکی مال کہانی والی کی پاس کچہہ نہ ہوگا وہ
اپنی مظلوم سی معاف کرنا چاہیگا اگر اوسنی معاف کیا تو بہتر
نہیں تو اس ظالم نے جو اپنی کام کیا ہونگی وہ اوس مظلوم
کو بدلا کرد لو اپنی بہلا کرد وسی راضی کیا جاویگا تو اسی بہا
آدمی کو لازم ہی کہ ساتہہ ادائی شرطون حضوری دل سے
نماز اور روزہ اور پڑہنا قرآنکا اور حج اور زکوٰۃ اور خمس وغیرہ
جتنی خدا کی بندگیان ہین ویسی مصروف ہوکر کرتا رہی اور
جہانتک بنی علم دین کی سیکہنی مین کوشش کری جتنا ہوسکے
مسجدکو مین پل کشتیان خدا راہ مین بناوسی ماباپ کی خدمت
کری اونہین راضی رکہی اور بہن بہتیجی بہانجی سب اقربا اور

معاد کا بیان

اور سب ہمسایوں کی خدمت گذاری اور موافق مقدور کے

سلوک کرے اور مسافر اور محتاج اور فقیروں کی خدمت کرے

اور عورتوں کو چاہئے کہ اپنے خاوندوں کی مرضی اور تابعدار

میں رہیں اور ہر شخص کو چاہئے کہ بُرے کام نکرے یعنی جھوٹ

بولنا اور ناحق کرنا کسیطرح کا ظلم ماں باپ کو آزردہ کرنا رنج

دینا اولاد کو دین کی باتیں نہ سکھلانا اور بغض اور کینہ رکھنا

امانت میں خیانت کرنا نشا پینا جوا کھیلنا غیر عورت کیطرف

بُری نگاہ سے دیکھنا اور جتنی بُری باتیں ہیں سب سے پرہیز کرنا

چاہئے غرض اور جو کچھ باتیں شریعت میں منع ہیں چاہئے کہ ان سے

پرہیز کرے اور قیامت کے حساب [illegible] آدمی [illegible]

کا حساب ہوگا اور اپنے [illegible]

اور میزان [illegible]

اعمال [illegible] قدرت کی ترازو میں تولے جاوینگے [illegible]

بھاری ہوویگی تو اونکا بدلا ملیگا جو بُری کام بھاری ہونگے
تو اونکی سزا ملیگی اور بہشت اور دوزخ برحق ہی بہشت
کی اور دوزخ کی کیفیتیں اور حالتیں بہت تفصیل سی بڑی
بڑی کتابوں میں لکھی ہیں مختصر اتنا اس جگہہ بس ہی کہ بہشت
ایسی جگہہ پاکیزہ لطیف باغ آراستہ عیش اور آرام کی جگہ
ہی کہ یہاں بادشاہوںکو بہی اوسکی دسویں حصے کی جگہہ بہی
نہیں بلکہ سو حصہ میں ایکحصہ بہی نہیں بلکہ اوس سی کچہہ
نسبت ہی نہیں اور دوزخ ایسی سخت عذاب کی جگہہ ہی
کہ خدا بچاوی یہ سنا دی جتنی اذیت اور دکہہ مصیبت درد
اور رنج اور سوزش آگ اور سانپ بچہو اور سخت بیماریوں
یہاں ہوتی ہی ان سب سی ہزاروں درجہ زیادہ وہاں
دکہہ ہونگی اللہ محفوظ رکہی سب مومنین کو وہاں سی روز
قیامت کو شفاعت کرینگی پیغمبر صاحب سبکا اور اونکی اہلبیت طاہرین

شفاعت کا بیان

طاہرین کا واسطی گنہگارانِ امت کی برحق ہی یعنی روز
قیامت کو یہہ شفاعت یعنی سفارش کرینگی ہمارا سی اور خدا
سفارش انکی قبول کریگا ذریعہ بخشش کا محبت اور تابعداری
ہی آل اطہار رسول مقبول صلعم کے جنکی دلین محبت انکی ہوگی اور انکی
تابعداریسی باہر رہا ہوگا وہ ہرگز نہ بخشا جاویگا ای بہائیو
یہان تمام ہوی پانچوین اصیل دین کی ان سب باتونکا
جب ولسی آدمی یقین کری تب ایمان جانو حق تعالی الہ العالمین
طفیل سی اپنی پیغمبر اور اوسکی اہلبیت کی سب کو ایمان
نصیب کرا اور انکی تابعداریمین اس جہان سی اوٹہا اور انکی
شفاعت نصیب کر کہ حشر ہمکو انکی سنگ کی اور شفاعت انکی روز حشر
ہووی

خاتمہ

پیغمبر صاحب نی فرمایا ہی کہ امت موسی مین بہہ اونکی اکہتر فرقہ

ہو گئی تہی اور امت عیسیٰ مین بہتر اور میری امت مین تہتر
فرقہ ہونگی اور ہر فرقہ اپنی تئین حق پر جانیگا لیکن یاد رہی
کہ حق پر وہ فرقہ ہوگا جو میری بعد میری اہلبیت کی راہ پر چلیگا یعنی
جبکہ اختلاف ہوگا لوگو مین اور لوگ ایک طرف ہون
یعنی ایک رای اور ایک راہ پر ہون اور اہلبیت میری
یعنی حضرت علی اور اولاد انکی اور راہ اور اور رای پر
تو جو لوگ میری اہلبیت کی راہ کو اختیار کرینگی وہ راہ
حق پر اور راہ نجات پر ہین اور باقی سب فرقے گمراہ اور جہنمی ہین
کشتی میری اہلبیت کی ایسی ہی جیسی کشتی نوح کی تہی جو
اوسمین سوار ہوا ڈوبنی سی ہلاک ہونی سی بچا اور
فرمایا سب اصحابونکی روبرو کہ مین دو بڑی چیزین چہوڑ
جاتا ہون انکی تابعداری مین قصور نکرنا اور انکا خلاف
ہرگز نکرنا وہ دو نو چیزین کیا ہین ایک قرآن شریف